251

آیات نمبر 91 تا 97 میں دیے گئے احکامات اگرچہ عمومی نوعیت کے ہیں لیکن یہاں خصوصی طور پر یہود کو تنبیہ کی گئی ہے کہ اللہ سے کئے ہوئے عہد کو مت توڑو اور صرف حسد کی وجہ سے رسول اللہ کی مخالفت نہ کرو۔ اللہ سے کئے ہوئے عہد کو حقیر متاع دنیا کے عوض فروخت نہ کرو اور نہ ہی اپنی قسموں سے لوگوں کو گمراہ کرو۔ ثابت قدم رہنے والے مسلمانوں کو تسلی کہ انہیں بہترین اجر ملے گا۔

وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَ لَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَ قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اور جب تم اللہ سے کوئی عہد کرو تو اسے پورا کرو اور اپنی قسموں کو پختہ کرنے کے بعد مت توڑا کرو کیونکہ تم اپنے اس عہد پر اللہ کو گواہ بنا چکے ہو اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾ بے شک تم جو کچھ بھی کرتے ہو، اللہ اسے جانتا ہے وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ اور تم اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے اپنا سوت مضبوط کاتنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ ڈالا تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان فریب کاری کا ذریعہ بناتے ہو تاکہ اس طرح ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرلے اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ یقیناً اللہ تو اس عہد و پیمان کے ذریعہ تمہاری آزمائش کرتا ہے وَ لَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾ اور جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کے دن اللہ تم پر ان

کی حقیقت واضح کر دے گا وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ
يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت
بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت عطا
کر دیتا ہے جو شخص اللہ سے ہدایت طلب کرتا ہے، اللہ اسے ہدایت عطا کر دیتا ہے لیکن جو شخص
گمراہی پر اصرار کرنا چاہتا ہے اللہ اسے گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیتا ہے وَ لَتُسْئَلُنَّ عَمَّا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ اور جو اعمال تم کر رہے ہو تم سے ضرور اس کی بازپرس کی
جائے گی وَ لَا تَتَّخِذُوْۤا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ
ثُبُوْتِهَا وَ تَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ اور تم اپنی قسموں
کو آپس میں دھوکہ دہی کا ذریعہ نہ بناؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ کسی کا قدم جم جانے کے بعد
پھسل جائے اور اس طرح کسی کو اللہ کی راہ سے روکنے کے جرم میں تمہیں عذاب کا
مزہ چکھنا پڑے وَ لَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾ اور ایسی صورت میں تمہیں بہت سخت
عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا وَ لَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اور اللہ کے
نام پر کئے ہوئے عہد کو دنیا کے تھوڑے سے فائدے کے عوض نہ بیچ ڈالو اِنَّمَا
عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ بیشک جو اجر اللہ کے پاس ہے
وہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم اس حقیقت کو جان لو مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَ مَا
عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ جو کچھ تمہارے پاس ہے ایک نہ ایک دن ختم ہو جائے گا لیکن جو
اجر اللہ کے پاس ہے وہ ہمیشہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے عہد کو توڑ کر اس دنیاوی زندگی میں چند

دن کا فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے لیکن انسان آخرت کی دائمی زندگی میں ملنے والے فائدہ سے محروم ہو جاتا ہے وَ لَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴿۹۶﴾ اور ہم یقیناً صبر کرنے والوں کو ان کے کئے ہوئے اچھے اعمال کے عوض بہترین اجر عطا کریں گے مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ جو شخص بھی نیک عمل کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ صاحب ایمان ہو، ہم اسے دنیا میں پاکیزہ زندگی عطا کریں گے وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴿۹۷﴾ اور آخرت میں انہیں ان کے کئے ہوئے اچھے اعمال کا بہترین اجر عطا کریں گے